Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

قائمقام ایڈیٹر شیخ خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۲۰ رجب ۱۳۹۶ھ ۱۹ وفا ۱۳۵۵ہش ۱۹ جولائی ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۶۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین

ربوہ ۱۹ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

"طبیعت تاحال ضعف اور بے چینی کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۱۷ وفا۔ آج ساڑھے دس بجے (صبح) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں تشریف لا کر فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے طلبا و طالبات کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

حضور نے پہلے کلاس کے مختلف کوائف دریافت فرمائے اور پھر خطاب فرمایا۔ حضور نے سورہ فاتحہ کی ایمان افروز اور پُر معارف تفسیر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت و رحیمیت کی حقیقت بیان فرمائی اور پھر ان صفات سے کماحقہٗ فائدہ اٹھانے اور ان کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر آن اپنے علم کو بڑھانے، نعماء الٰہی کی قدر کرنے اور غیر متناہی ترقیات حاصل کرنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور نے فرمایا احمدی نوجوانوں کو اپنے مقام کی اہمیت اور قدر و قیمت کو سمجھنا چاہیئے اور اس کے مطابق معمور الاوقات ہو کر دن رات عمل کی نئی سے نئی راہیں تلاش کر کے ان پر مضبوطی کے ساتھ گامزن ہو جانا چاہیئے مگر کسی لمحہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کے سہاروں کو حاصل کرنے سے بے نیاز نہیں ہونا چاہیئے اپنی تدابیر کو انتہا تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ دعاؤں میں بھی انہماک پیدا کرو اور بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کے جذبہ کے ساتھ دُنیا کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن و احسان کا گرویدہ کرنے کی کوشش کرو۔

اس ایمان افروز خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر واپس تشریف لے گئے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے

اس کی روحانی کدورتیں دور ہو جاتی ہیں اور اس کو ایک خاص قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے

"دُعا کی بہت بڑی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک صُحبت میں رہنا چاہیئے۔ سب تعصّبوں کو چھوڑ کر دُنیا سے الگ ہو جاوے۔ جیسے جہاں طاعون پڑی ہوئی ہو اور کوئی شخص وہاں سے الگ نہیں ہوتا ہے تو وہ خطرہ کی حالت میں ہے اسی طرح جو شخص اپنی حالت کو بدل نہیں ڈالتا اور اپنی زمین میں تبدیلی نہیں کرتا اور الگ ہو کر نہیں سوچتا کہ کس طرح پاک زندگی پاؤں اور خدا تعالیٰ سے دُعا نہیں مانگتا وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ دُنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دُعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک ایسی شے ہے جو عبودیّت اور ربوبیّت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مُشکلات کو آسان اور حل کر دیتا ہے۔

دعا کا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے جب تک خود انسان دعا اور اسکی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے تو وہ اَور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی رُوحانی کدورتیں دُور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصّب اور ریا کاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے صرف اسلئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور سے بدل دیتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ ر مئی سنہ ۱۹۰۱ء)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۹ ماہ وفا ۱۳۵۵ھش
۱۹ جولائی ۱۹۷۶ء

دُعاؤں اور عبادات کا عظیم رُوحانی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک عہدِ خلافت میں اس وقت تک غلبۂ دین اور جماعت کی رُوحانی تربیت کے لئے جو مبارک تحریکات اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے اذن کے ماتحت پیش فرمائی ہیں، وہ سب خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے نتائج اور مبارک ثمرات کے لحاظ سے ایک سے ایک بڑھ کر کامیاب ہوئیں اور ان کے نتیجہ میں ہم نے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو موسلادھار بارش کی طرح جماعت پر نازل ہوتے دیکھا۔ اور ہمارے قلوب اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کا مشاہدہ کرکے حمد کے جذبات سے لبریز ہوگئے اور ہمارے قدم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان بابرکت تحریکات میں سے ایک عظیم رُوحانی منصوبہ **صد سالہ جوبلی کی مبارک تحریک** بھی ہے جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔ حضور نے جماعت کو بتایا تھا کہ:۔

"جماعت احمدیہ کے قیام پر اب سَو سال پورے ہونیوالے ہیں۔ ایک صدی پُوری ہونے میں اب صرف چند سال باقی ہیں۔ میں بڑی دُعاؤں اور غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اگلے چند سال ہمارے لئے بڑی ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں پر جو اس ایک صدی میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر موسلادھار بارش کی طرح نازل فرمائے ہیں اظہارِ تشکر کے طور پر صد سالہ تقریب منانی چاہیئے۔ ہماری یہ تقریب حمد اور عزم کے دو لفظوں کے عملی مظاہرہ پر مبنی ہوگی اور یہ عملی مظاہرہ دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے، اصلاح و ارشاد اور تربیتِ نفوس کے ایک وسیع اور ہمہ گیر منصوبہ پر مشتمل ہوگا۔"

(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۷۳ء)

یہ مبارک اور عظیم منصوبہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصہ مالی قربانی کا ہے اور دُوسرا دُعاؤں اور عبادتوں پر مبنی ہے۔ جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے ہمیشہ کی طرح اس تحریک میں بھی جماعت کے مخلصین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور حصہ لے رہے ہیں، انہوں نے ایثار و وفا کا ایسا شاندار مظاہرہ کیا ہے جس کی موجودہ دَور میں کوئی مثال نہیں مل سکتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو مخاطب کرکے فرمایا تھا:۔

"اپنی طبیعتوں کو اس طرف مائل کرو کہ ہم احمدیت کے لئے، اسلام کیلئے، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گاڑنے کے لئے اور خدائے قادر و توانا کے جلال اور عظمت کو دُنیا میں قائم کرنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔"

جماعت کے ایثار پیشہ مخلصین نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ کو اپنے عمل سے سچ کر دکھایا اور واقعی ایسے والہانہ طور پر اس عظیم منصوبہ میں مالی قربانی پیش کر رہے ہیں جس کی نظیر سوائے آسمانی جماعتوں کے اور کہیں نہیں مل سکتی۔

جن احباب نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا یا اپنے وعدہ کے مطابق اس کی ادائیگی نہیں کی انہیں ہم توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس عظیم تحریک میں حصہ لینے کی سعادت سے محروم نہ رہیں۔

اس تحریک کا دُوسرا حصہ دُعاؤں اور عبادات کے رُوحانی پروگرام پر مشتمل ہے۔ درحقیقت یہی وہ پروگرام ہے جو اس تحریک کو اللہ تعالیٰ کے بے انداز فضلوں، برکتوں اور رحمتوں کا مورد بناتا ہے۔ ہماری جماعت ایک خالصۃً رُوحانی جماعت ہے۔ ہماری کامیابی کا سارا دار و مدار رُوحانی ذرائع پر ہی مبنی ہے۔ ہماری ساری توانائی اور طاقت و قوت کا سرچشمہ دُعائیں اور عبادات ہی ہیں۔ اس لئے اس دُوسرے حصہ پر عمل کرنا بھی ہر احمدی کے لئے اتنا ہی ضروری اور لازمی ہے جتنا کہ پہلے حصے پر۔ بلکہ ایک لحاظ سے یہ دُوسرا حصہ پہلے سے بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ مالی قربانی تو وہی پیش کرسکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس کی استطاعت اور توفیق بخشی ہے۔ مگر یہ دوسرا حصہ تو ایسا ہے جس پر بلا استثناء ہر احمدی عمل کرسکتا ہے اور اسے عمل کرنا چاہیئے۔

گو ہمیں علم ہے کہ مخلصین جماعت اپنی اپنی جگہ اس رُوحانی پروگرام پر بھی التزام کے ساتھ عمل پیرا ہیں۔ تاہم غفلت بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ اس لئے بطور یاددہانی ہم ایک دفعہ پھر اس پروگرام کی تفصیل درج ذیل کرتے ہیں۔ اس توقع کے ساتھ کہ اگر خدانخواستہ جماعت کے بعض دوست ایسے ہیں جن سے اس پروگرام پر عمل کرنے کے بارے میں غفلت سرزد ہوئی تو وہ اسے دُور کرکے نئے عزم کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہوکر اس کی برکات سے حصہ پائیں گے۔

(۱) ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھیں جس کے لئے ہر قصبہ۔ شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں ایک دن مقامی طور پر مقرر کیا جاسکتا ہے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر کے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دُعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) تسبیح و تحمید اور درود شریف (یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) اور اسی طرح استغفار (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ) کا وِرد روزانہ تینتیس تینتیس بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

الف۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

ب۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

(۶) ان کے علاوہ اپنی زبان میں بھی بکثرت غلبۂ دین کے لئے دُعائیں کی جائیں۔ دراصل یہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعاؤں کا پروگرام ہے۔

اور دُعا کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"دُعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے، وہ جب چاہے اُس چشمہ سے اپنے آپکو سیراب کرسکتا ہے جس طرح ایک مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دُعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۹)

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس عظیم رُوحانی منصوبہ کو کامیاب بنانے میں حصہ لینے کی توفیق بخشے اور اس ضمن میں مقبول عبادات اور دعاؤں کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ گھانا کا پچاسواں سالانہ جلسہ

حکومت کے اعلیٰ افسران اور علاقہ کے نامور چیفوں کی شمولیت بیس ہزار نفوس کا اجتماع

مالی قربانی کا ایمان افروز مظاہرہ ٹیلی ویژن ریڈیو اور ملکی پریس میں وسیع اشاعت

(مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم گھانا)

جماعت احمدیہ گھانا ہر سال کانفرنس کا انعقاد کرتی ہے امسال فیصلہ کیا گیا کہ اس عظیم الشان اجتماع کو "سالانہ کانفرنس" کی بجائے "سالانہ جلسہ" کے نام سے یاد کیا جائے۔ چنانچہ یہ تاریخی جلسہ جماعت کے مقامی مرکز سالٹ پانڈ میں مورخہ ۸-۹-۱۰ صلح ہش ۱۳۵۵/جنوری ۱۹۷۶ء بروز جمعرات۔ جمعہ ہفتہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے انعقاد کی خبر وقت مقررہ سے بہت پہلے ملکی پریس اور ریڈیو کے ذریعہ شائع کروائی گئی۔ سالٹ پانڈ کی تمام بڑی بڑی سڑکوں پر جگہ جگہ اور جلسہ گاہ میں چاروں طرف رنگدار جھنڈیوں کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور غلبہ اسلام کی پیشگوئیوں اور خوشخبریوں پر مشتمل نہایت خوبصورت اور جلی حروف میں کتبے اور اشتہارات آویزاں کئے گئے تھے مرکزی مسجد مشن ہاؤس، قیامگاہوں، اور جلسہ گاہ کو بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ اس کام کے سلسلہ میں مکرم سید ساجد احمد صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن اور مکرم مولوی علی حیدر صاحب اوپل مبلغ سلسلہ احمدیہ شکریہ کے مستحق ہیں۔

پہلا دن - ۸ صلح ۱۳۵۵ہش

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کی ابتداء نماز تہجد اور دعاؤں کے ساتھ کی گئی۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے درمیان وعظ و نصیحت کے پروگرام کے تحت مکرم جبرائیل آدم صاحب اور مکرم سلیمان بن حسن صاحب نے حاضرین کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ نماز فجر کے بعد مکرم جناب جے۔ جی عیسیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھانا اور مکرم جناب مولوی عبدالوہاب صاحب آدم امیر جماعتہائے احمدیہ گھانا نے حاضرین سے خطاب فرماتے ہوئے جلسہ سالانہ کے دوران اور جلسہ کے بعد ہمیشہ ہی تنظیم، اخوت، اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی اور دیگر بہت سی ہدایات سے نوازا۔

افتتاحی اجلاس

سٹیج کی بائیں جانب چیفوں کے لئے جگہ مخصوص کی گئی تھی۔ احباب جماعت اور دیگر حاضرین جن کی مجموعی تعداد کم و بیش بیس ہزار تھی وقت مقررہ سے پہلے اپنے اپنے حلقہ جات میں نہایت تنظیم کے ساتھ جمع تھے علاقہ کے پیراماؤنٹ اور نامور چیف مخصوص روائتی انداز میں رنگ برنگے کپڑے پہنے بڑے بڑے چھتر تانے اپنی مقررہ جگہ پر جمع ہوکر جلسہ کی رونق کو دوبالا کر رہے تھے ٹھیک دس بجے مکرم امیر صاحب پریذیڈنٹ صاحب مبلغین اور دیگر عہدیداران کے جلسہ گاہ میں پہنچنے پر مکرم جناب جے جی عیسیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن حکیم کے ساتھ کیا گیا۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مبلغ سلسلہ احمدیہ نے نہایت خوش الحانی سے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا نہایت ولولہ انگیز اور روح افزا پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور انور نے ازراہ شفقت اس جلسہ کے لئے خاص طور تحریر فرمایا تھا۔ اس پیغام میں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر اظہار مسرت و اطمینان کیا گیا تھا اور احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا گیا تھا۔ نیز جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو یاد دلایا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو ساری دنیا میں مکمل طور پر قائم کرنے کے لئے اس جماعت کو مقرر فرمایا ہے۔ حضور اقدس نے یہ بھی فرمایا کہ ایک احمدی کی بیعت کا تقاضا ہے کہ اس کا زندہ رہنا اور اس کا مرنا اسلام کی حیات کے لئے وقف ہونا چاہیئے آخر میں آقا نے اپنے خدام کو بیش بہا دعاؤں سے بھی نوازا۔ اس کے بعد جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ آپ نے بھی اپنے پیغام میں جلسہ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور جماعت کو گھانا کی مختلف مشہور زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم شائع کرنے اور تعلیم نسواں کا مؤثر بندوبست کرنے کی طرف توجہ دلائی ان پیغامات کو سنتے ہوئے حاضرین پر عجیب سرور اور عزم کے جذبات طاری تھے اور فضا نعرۂ تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونجتی رہی ان پیغامات کے علاوہ ملک کی بعض نامور شخصیتوں نے بھی خطوط اور تاروں کے ذریعہ جلسہ کے انعقاد پر مبارک اور خوشی کے پیغامات بھیجے تھے۔ ان میں اشانٹی کے بادشاہ کا پیغام بھی شامل تھا۔ ان تمام پیغامات کے سنانے کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب کا آغاز کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس سال گھانا کے تین بھائیوں کے ہمراہ انہیں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شفقت کے نتیجہ میں بین الاقوامی جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی اس جلسہ میں دنیا کے مختلف ممالک سے نمائندگان کی شمولیت حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی صداقت کی جیتا جاگتا ثبوت تھا کیونکہ ایک وہ وقت تھا جب بانی جماعت احمدیہ خداوند کریم کے حکم کے مطابق تن تنہا ساری دنیا کی ہر قسم کی مخالفتوں کے باوجود احیاء اسلام کی مہم کا آغاز کیا اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام کے ذریعہ اس جری اللہ فی حلل الانبیاء کو خبر دی تھی کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" چنانچہ جلسہ سالانہ ربوہ میں دور دور تک سے ہر قوم ونسل اور رنگ کے لوگوں کا جمع ہونا اور آج اس کنونشن میں احمدیت کے ہزاروں پروانوں کا جمع ہونا . . .

. . . .

. . حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کی صداقت اور ان کے پورا ہونے کا واضح اور ناقابل تردید ثبوت ہے اور یہ دلیل ہے اس بات کی کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے اور یہ کہ وہ آج بھی اپنے پیاروں اور پاک بندوں سے کلام کرتا ہے اور انہیں غیب کی خبریں بتاتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا اسلام اور دعاؤں کا تحفہ بھی احباب تک پہنچایا تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے گذشتہ سال کے دوران جماعت کی ترقی کا مختصر خاکہ اور آئندہ کے لئے بعض نئے پروگراموں اور منصوبوں کی تفصیل بیان کی۔ اپنی تقریر میں آپ نے گھانا کے عوام اور حکومت کو یقین دلایا کہ جماعت احمدیہ ہمیشہ کی طرح اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے ملک وقوم کی ترقی اور امن کے لئے نیز تمام معاشی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے کوشاں رہیگی اس کے ساتھ ہی آپ نے اس حقیقت کو واضح کیا کہ کوئی قوم اخلاقی اور روحانی اقدار کی پابندی کے بغیر حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتی۔ اسی لئے یو۔ این۔ او نے ہر فرد کو مذہبی آزادی کی ضمانت دی ہے تاکہ وہ اس مقصد کو حاصل کر سکے لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن پاک نے اس سے بہت پہلے لا اکراہ فی الدین کہہ کر اس بنیادی امر حق کو ہمیشہ کے لئے بنی نوع انسان کے لئے قائم کر چھوڑا ہے آپ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ یہاں گھانا میں ہر شخص بغیر کسی روک اور روکٹ کے اپنے مذہب اور عقیدے کا اظہار کر سکتا ہے اور بلا خوف وخطر اس کی تبلیغ کر سکتا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت گھانا عوام کی وسعت قلبی بالغ نظری اور تہذیب کی طرف بہت اشارہ کرتی ہے۔ خطاب کے آخر میں آپ نے پوری قوم کو تلقین کی کہ وہ قرآن پاک کی تعلیم پر عمل کریں۔ شراب، لاٹری اور اس قسم کی دیگر قبیح عادات سے پرہیز کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ افریقہ کا مستقبل نہایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روشنی ہے لیکن اس انعام کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں ہمیشہ مثبت اور یہ اختیار کرنا ہوگا۔ تقریر ختم کرنے سے پہلے آپ نے بتایا کہ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے نائیجیریا رہوڈیشیا اور جرمنی سے نمائندگان پہنچ چکے ہیں اور آپ نے ان نمائندگان اور دیگر تمام حاضرین کو جو اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ملک کے تمام حصوں سے جمع ہوئے تھے خوش آمدید کہا اور پرسوز دعاؤں کے ساتھ جلسہ کے افتتاح کا اعلان کیا

ریجنل کمشنر کا خطاب

مکرم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم اے۔ جی ڈاکوئی جو سنٹرل ریجن کے کمشنر ہیں نے بصیرت افروز خطاب کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی روحانی، معاشی تعلیمی اور طبی خدمات کا تفصیل سے تذکرہ کیا اور ملک کی تعمیر و ترقی کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے بہترین اور مثالی کردار کا اعتراف کیا اور اس پر حکومت وقت کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت کیلئے تشکر اور تحسین کے جذبات کا اظہار کیا

مہمان خصوصی کی اس تاریخی تقریر کے بعد مکرم عبداللہ ناصر بوائنگ صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی اور مکرم نورالدین۔ کے۔ آڈوم کٹاہ صاحب نے علی الترتیب "خدا پر ایمان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام" اور "مسلم نوجوان اور تعمیر قوم" کے موضوع پر نہایت بلیغ اور علمی تقاریر کیں اور ٹھیک ساڑھے بارہ بجے صاحب صدر نے اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔

پہلا دن۔ دوسرا اجلاس

ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد مقررہ وقت پر الحاج محمد ڈبلیو۔ اے۔ آرتھر صاحب کی صدارت میں دوسرا اجلاس تلاوت قرآن پاک کے ساتھ شروع ہوا۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج نے خوش الحانی سے آیات قرآنی کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد عربی منظوم کلام پیش کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد "گھانا میں تاریخ احمدیت" اور "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر علی الترتیب مکرم الحاج جبرائیل آدم صاحب اور مکرم اسماعیل بی اے آڈو صاحب نے بہت ایمان افروز تقاریر کیں۔ اسماعیل صاحب نے ٹھوس دلائل کے ذریعہ حضرت امام الزمان علیہ السلام کی صداقت کو ثابت کیا۔

پہلا دن تیسرا اجلاس:۔ مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد مکرم صادق صاحب ڈونکر کی تلاوت قرآن پاک کے ساتھ تیسرے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم الحسن عطا صاحب، مسلم سفیان صاحب اور الحاج یعقوب لیابنگ صاحب نے ابتدائی احمدیوں کی زندگیوں میں رونما ہونے والے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ کیا اور خاص طور پر قبولیت دعا کے زندہ نشانات کا ذکر کیا۔ یہ اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہا۔

دوسرا دن۔ ۹ صبح

حسب معمول دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد کیساتھ کیا گیا۔ وعظ و نصیحت کے پروگرام کے ماتحت مکرم عیسیٰ کوئس لاکسن صاحب نے تقریر کی اور نماز فجر کے بعد مکرم نوکر یابن صالح صاحب نے درس قرآن پاک دیا۔

پہلی نشست۔ دوسرا دن

اس اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم الحاج حسن عطا صاحب نے سرانجام دئے۔ مکرم یوسف آڈوسی صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت اور اس کا ترجمہ بھی سنایا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال آسوکورے نے "نماز صحت کا بہترین ذریعہ ہے" کے موضوع پر نہایت موثر اور حسین پیرایہ میں تقریر فرمائی اور بتایا کہ نماز انسان کو مضبوط قوت ارادی پابندی وقت، باقاعدگی، صفائی اور بدیوں سے پرہیز کا سبق سکھاتی ہے اور یہی وہ صفات ہیں جن کو زندگی کے ہر شعبہ میں اختیار کرنے سے انسان قابل رشک جسمانی اخلاقی اور روحانی صحت حاصل کر سکتا ہے۔ اسکے بعد مکرم محمد یوسف صاحب پاکستانی مبلغ سلسلہ نے "اسلام ایک زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر کی اور مثالوں سے واضح فرمایا کہ صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو تازہ ثمرات عطا کرتا ہے اور بندے اور خالق کے درمیان تعلق پیدا کرتا ہے۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم عبدالکریم صاحب براؤن نے "اسلام کامیاب و پُرمسرت زندگی کا ضامن ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے نہایت عالمانہ پیرایہ میں ثابت کیا کہ اسلام دنیا سے علیحدگی کا نام نہیں بلکہ دنیا کے ہر شعبہ میں حقیقی کامیابی و بامرادی سے ہمکنار کرنے کا حقیقی ذریعہ ہے۔

نماز جمعہ

جلسہ گاہ سے ملحقہ وسیع میدان میں جمعہ و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے خطبہ جمعہ میں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی عظیم الشان قربانیوں کا تذکرہ کیا۔ پھر بتایا کہ آپ کی بعثت ثانیہ کا ظہور حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کے وجود میں ہوا۔ اور مسیح محمدی کے صحابہؓ نے بھی قربانیوں کا بے مثال نمونہ پیش کیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے چند مثالیں پیش کیں خاص طور پر حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی قربانی کی تفصیل بیان کی۔

دوسری نشست۔ دوسرا دن

یہ اجلاس مکرم الحاج عثمان بیگ آرتھر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ مکرم عبدالمالک بن آدم صاحب نے تلاوت قرآن پاک اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد نائیجیریا کے دونوں نمائندگان نے تقاریر کیں۔ پہلی نشست کے آخر میں مشن کی مالی امداد کے لئے قربانیوں کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔ اور مکرم الحاج محمود کوفی صاحب نے ساڑھے چار ہزار روپیہ پیش کرکے اس پروگرام کا افتتاح کیا تھا۔ نائیجیریا کے نمائندگان کی تقاریر کے بعد یہ سلسلہ پھر سے جاری کیا گیا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد ایک معلوماتی فلم بھی دکھائی گئی جس کا پہلے سے انتظام کیا گیا تھا

تیسرا روز ۔ ۱۰ صبح

نماز تہجد اور دعاؤں سے تیسرے روز کا آغاز کیا گیا۔ نماز فجر سے قبل مکرم عبدالمالک اچی صاحب نے وعظ و نصیحت کے مستقل عنوان کے ماتحت نصیحت آموز تقریر کی۔ اور نماز کے بعد مکرم موسیٰ ڈونکر صاحب نے درس قرآن پاک پیش کیا۔

اختتامی اجلاس

اس جلسہ کی آخری نشست مکرم جناب مولوی عبدالوہاب صاحب آدم امیر جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک کیساتھ شروع ہوئی۔ مکرم قاسم صاحب نے تلاوت کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پروگرام کے پہلے "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کے موضوع پر خاکسار کی تقریر تھی۔ اور اس کے بعد مکرم مولوی علی حیدر صاحب اوپل اور مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مبلغین سلسلہ احمدیہ نے بالترتیب "برکات و قبولیت دعا" اور "اسلام کا موعود خلیفہ اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوانات پر بصیرت افروز تقاریر کیں۔ ان تقاریر کے بعد ہمارے امریکن اور جرمن بھائیوں نے انتہائی پُرجوش تقاریر کیں۔ ان تقاریر کے بعد ہمارے امریکن اور جرمن بھائیوں سے انتہائی پُرجوش تقاریر کیں ان کو سنکر حاضرین کے ایمان جوش اور ولولہ میں حیرت انگیز اضافہ ہوا

ربوہ کی خبریں

امسال جماعت احمدیہ گھانا کی طرف سے چار افراد پر مشتمل وفد ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوا اور حضور اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا کے سالانہ کنونشن سے قبل بخیر و عافیت واپس پہنچ چکا تھا۔ چنانچہ آخری اجلاس میں مکرم عبداللہ صاحب مکرم آدم صاحب مکرم الحاج الحسن عطا صاحب اور مکرم جناب بشیر صاحب نے اس قلبی سفر کے حالات روحانی تجربات اور حضور پُرنور سے ملاقات کی تفصیل نیز قادیان کی زیارت اور دیگر ایمان افروز واقعات کا تذکرہ کیا۔ اس دوران حاضرین پر عجیب وجد اور کیف و سرور کا سماں طاری تھا نعرہ ہائے تکبیر سے بار بار فضا گونج اٹھتی تھی۔

سالانہ رپورٹ

اس ولولہ انگیز تقریر کے بعد مکرم سعید جمال جانسن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا نے گذشتہ سال کی جماعتی کارگزاری کا مختصر جائزہ پیش کیا۔ اسکے بعد مکرم الحاج ابراہیم صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ گھانا نے گذشتہ سال کی تبلیغی مساعی اور آئندہ کے لئے پروگرام کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ ان تقاریر کے بعد مکرم عیسیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ گھانا نے نعروں کی گونج میں اعلان کیا کہ امسال جماعت نے گذشتہ تمام سالوں کی نسبت بہت بڑھ چڑھ کر مشن کی مالی ضروریات کے لئے اس جلسہ کے موقعہ پر مالی قربانی کا مظاہرہ کیا ہے اور مجموعی طور پر دو لاکھ چالیس ہزار روپے کی رقم جمع کی ہے اس کے بعد انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ فرماتے ہیں کہ اب چلنے کا وقت نہیں بلکہ دوڑنے کا وقت ہے اسلئے ہمیں اپنے قواعد و ضوابط کو نئے سرے سے مرتب کرنا ہوگا جو وقت کی ضرورت اور دوڑنے کے مقصد کو پورا کرسکیں۔

تقسیم اسناد

مکرم نصیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ نے تین سال کا کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان امداد طلبہ ماہ مئی ۱۹۷۶ء

امداد طلبہ سے مستحق طلبہ کو تعلیمی امداد دی جاتی ہے۔ جن دوستوں نے امداد طلبہ کے لئے دس روپے یا اس سے زیادہ رقم کے عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور میں انہیں بہترین جزاء بخشے۔

جن احباب کرام نے اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (نگران امداد طلبہ)

حضرت سیدہ ام متین امۃ الحئی صاحبہ مدظلہا
حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا
محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ
محترم ڈاکٹر ایم۔ اے ظفر صاحب
" ملک عبدالرب صاحب ربوہ
" مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا
" خواجہ عبدالمومن صاحب ربوہ
" ماسٹر عطاء محمد صاحب ربوہ
" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
" مرزا محمد عثمان صاحب
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
محترمہ ثریا بیگم صاحبہ حیدر آباد از طرف ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کامٹی مرحوم
" امینہ عنایت صاحبہ کراچی
محترم چوہدری کریم احمد صاحب کراچی
محترمہ مجیدہ بیگم شاہنواز صاحب کراچی
محترم عبدالغفور صاحب خالد کرنگسا لاہور از طرف لیفٹیننٹ عبدالمحسن کرک شہید
" صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
" مرزا مجید احمد صاحب
" سیکرٹری مال صاحب سرگودھا شہر از طرف آصف مرحوم
" میجر عبدالقادر صاحب ربوہ

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ ملتان
محترم ڈاکٹر اے۔ آر صدیقی صاحب میرپور خاص سندھ
" بشیر احمد صاحب بھوانی سرگودھا
" حکیم عبدالرحمٰن شاہ صاحب ربوہ
محترمہ تسلیم بیگم صاحبہ چک ۲۶ گجرات
محترم شیخ فضل احمد صاحب لاہور
" " " " منجانب والدین
" چوہدری محمد افضل صاحب
محترمہ طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد
محترم چوہدری محمد طفیل صاحب دولم کاہلواں
" بابا دین محمد صاحب پیرو چک
محترمہ قدیرہ ارشاد صاحبہ ربوہ
محترم طاہر احمد صاحب ہاشمی کراچی
" مفتی حامد حسن صاحب پشاور
محترمہ اہلیہ صاحبہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ربوہ
محترم شیخ محمد اسلم صاحب دنیاپور ملتان
" چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی
محترمہ صالحہ فاطمہ صاحبہ لاہور
جماعت ہائے احمدیہ :-
کراچی - لاہور - راولپنڈی -
شیخوپورہ - وارہ سندھ -
مردان - لائل پور -

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سہ ماہی سوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز یکم تا ۳ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ سے گزارش ہے کہ اس کے مطابق اراکین کو تیاری کی تحریک فرماتے رہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ اراکین اس میں حصہ لے سکیں۔

۱۔ قرآن کریم پارہ ۱۷ نصف اول
۲۔ کتاب "خلافتِ حقہ اسلامیہ"
۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ الہامات اور پانچ اشعار زبانی۔

نوٹ: کتاب "خلافتِ حقہ اسلامیہ" الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے پچاس پیسے فی نسخہ کے حساب سے براہِ راست طلب فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعتہائے احمدیہ گھانا کا پچاسواں سالانہ جلسہ

(بقیہ صہ ۴)

کے اسماء کا اعلان کیا اور مکرم جناب امیر صاحب سے گزارش کی کہ وہ اپنے دستِ مبارک سے نئے مبلغین کو سندات عطا فرمائیں۔ چنانچہ امیر صاحب نے یہ سندات تقسیم فرمائیں اور چند آنریری مبلغین کی عمدہ کارکردگی پر انہیں انعامات بھی دیئے۔

اختتامی خطاب اور دُعا

آخر میں مکرم جناب امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ گھانا نے خدا تعالیٰ کی حمد و شکر کے جذبات سے لبریز خطاب کا آغاز کیا اور بہت سے خدائی نشانات کا تذکرہ کیا۔

اس کے بعد آپ نے بعض بنیادی آداب کی طرف حاضرین کو متوجہ کیا۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ ہر ایک کو بیک زبان صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ دہرانے چاہئیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کو نہایت ادب اور خاموشی کے ساتھ سُننے میں برکت نیز اذان اور نماز کو سنوار کر ادا کرنے کی اہمیت واضح کی۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے اسلام کی ترقی، بیماروں کی شفایابی اور ملک و قوم کیلئے دعاؤں کی تحریک کی اور پھر نہایت پُرسوز اجتماعی دُعا کے ساتھ اِس انتہائی کامیاب و بابرکت جلسے کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

ٹیلیویژن۔ ریڈیو اور پریس میں وسیع اشاعت

تینوں روز کی کارروائی کا ملکی پریس میں خوب چرچا ہوا۔ کثیر الاشاعت روزناموں نے نمایاں طور پر جلسہ کی خبروں کو تصاویر کے ساتھ شائع کیا۔ ریڈیو نے اپنی مختلف زبانوں کی نشریات میں کارروائی کا ذکر کیا اور ٹی۔ وی پر جلسہ کے مختلف مناظر دکھا کر خبروں میں تذکرہ کیا جاتا رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

آخر میں قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خدام کی حقیر کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے ان میں بے اندازبرکت عطا فرمائے اور جلد سے جلد غلبۂ اسلام کی اِس مہم کو انتہائی کامیابی سے ہمکنار کر دے۔ آمین ؛

خریداران ماہنامہ "انصار اللہ" متوجہ ہوں

ماہنامہ "انصار اللہ" بابت ماہ وفا / جولائی ۱۳۵۵ ہش / ۱۹۷۶ء اپنی اصل تاریخ اشاعت مورخہ ۸ رجولائی کو سپردِ ڈاک کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ خریداروں کو مل چکا ہوگا۔ اگر خدانخواستہ کسی خریدار کو ماہنامہ نہ مل سکا ہو تو براہِ کرم دفتر کو مطلع فرماویں تاکہ دوبارہ پرچہ بھجوایا جاسکے۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے خسر مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کپور تھلوی (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) ریٹائرڈ تحصیلدار دارالرحمت غربی ربوہ دس روز سے بندش پیشاب، بخار اور ہیٹ سٹروک کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ صحت بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کو جلد از جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(شیخ محمد سلیم سیکرٹری مال جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان)

۲۔ میرا بیٹا عزیزم منیر الدین انجنیئرنگ یونیورسٹی لاہور سے فائنل کا امتحان دے رہا ہے۔ تمام بہن بھائیوں سے اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
نسیم
معرفت کیپٹن وہاب دین ۱۲/پ دارالرحمت غربی ربوہ

۳۔ میرے بیٹے خواجہ مبشر احمد صاحب نے ایم۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین
(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

مرکزی امتحاناتِ خدام الاحمدیہ کے حل شدہ پرچے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں! (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا نیا وقف ــــ احباب جماعت متوجہ ہوں

(مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لیے یہ تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب اعزازی وقف کریں تاکہ ہر دیہاتی جماعت کو ایک مقامی بلا معاوضہ معلم مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری دینی تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکز میں سہ ماہی تربیتی کلاسوں کا اجراء کیا جا رہا ہے اور اس سلسلہ کی پہلی کلاس یکم اکتوبر ۱۹۷۶ء سے ربوہ میں شروع ہو رہی ہے۔ اسلئے امراء صاحبان فوری طور پر اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندگان کے نام بھجوائیں۔ وقف کی یہ درخواستیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔ اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی محتاج ہیں اور بار بار معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اسلئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت کسی حد تک پوری ہو سکے۔

طبّیہ کالج ربوہ
اعلانِ داخلہ

طبّیہ کالج ربوہ میں فرسٹ ایر کا داخلہ شروع ہے اور ۱۵/۹ تک جاری رہے گا۔
معیارِ داخلہ کم از کم میٹرک پاس۔ چار سالہ کورس ہے۔ لائبریری، میوزیم اور لیبارٹری کا انتظام موجود ہے۔ طلباء کو عملی ٹریننگ کی سہولتیں بھی حاصل ہیں۔ ہوسٹل کا انتظام بھی ہے۔ صاف ستھرا تعلیمی ماحول۔ پراسپیکٹس اور فارم داخلہ دفتر سے طلب فرمائیں۔ گورنمنٹ کی نئی ہیلتھ پالیسی کے تحت اطباء کے شاندار مستقبل کے امکانات ہیں۔

(پرنسپل طبّیہ کالج ربوہ)

فضل عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلباء و طالبات کی ضلعوار تعداد

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس جو ۴/۷ سے شروع ہو کر ۲۱/۷ کو اختتام پذیر ہو رہی ہے، میں ۴۴۵ طلباء اور ۶۵۶ طالبات شامل ہوئیں جن کی ضلعوار تقسیم حسب ذیل ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

ضلع	طلباء	طالبات
جھنگ	۱۱۶	۳۹۲
	(ربوہ کے ۱۱۲)	(ربوہ سے ۳۶۹)
لائل پور	۲۹	۱۸
شیخوپورہ	۳۱	۲۳
لاہور	۳۷	۴۱
سیالکوٹ	۲۰	۱۶
گوجرانوالہ	۱۰	۱۶
گجرات	۲۸	۱۹
جہلم	۵	—
راولپنڈی	۶	۱۵
میانوالی	۱	—
مظفرگڑھ	۵	—
سرگودھا	۲۵	۲۲
ڈیرہ غازیخان	۱	—
ملتان	۱۳	۲۲
ساہیوال	۱۵	۹
بہاولپور	۵	۵
بہاولنگر	۱	—
کراچی	۲۸	۴۱
صوبہ سندھ	۲۷	۱
کوئٹہ	۲	—
پشاور	۳	۱۶
آزاد کشمیر	۴	—
متفرق	۲۳	—
	۴۴۵	۶۵۶

علمی قابلیت کے مطابق:-

	طلباء	طالبات
بی۔اے اور ایم۔اے اور اوپر	۲۲	۱۲۶
ایف۔اے "	۶۳	۱۳۶
میٹرک "	۱۱۳	۲۴
دیگر کم تعلیمیافتہ	۲۴۷	۳۷۰
	۴۴۵	۶۵۶

پاکستان نیول والنٹیئر ریزرو میں مستقل کمیشن

ایسے امیدوار جن کی عمر ۲/۷/۷۶ کو ۲۰ تا ۲۸ سال ہو اور بی۔ ایس سی سیکنڈ ڈویژن ریاضی اور فزکس کے ساتھ ہوں وہ مقررہ فارموں پر درخواست ۲/۸/۷۶ تک نیول ہیڈکوارٹرز (نیول ایجوکیشنل سروسز ڈائریکٹوریٹ) اسلام آباد میں بھیج دیں۔ مقررہ فارم نیول ریکروٹنگ آفس پی۔ این فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ۔ کراچی یا ایگزیکٹو آفیسر نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد سے حاصل کریں۔ تفاصیل و شرائط اور الاؤنس وغیرہ کے لئے پاکستان ٹائمز ۱۲/۷/۷۶ ص ۸ پر ملاحظہ فرمائیں۔

(ناظر تعلیم)

ضرورت مند توجہ فرمائیں!

لاہور شہر میں حسب ذیل ملازمتوں کے لئے درخواستیں درکار ہیں۔ مشاہرہ معقول ہوگا۔

۱۔ دو آسامیاں برائے سٹور کیپر۔ ملٹری انجنیئرنگ کا سابقہ تجربہ۔
۲۔ اکاؤنٹنٹ۔ ایک آسامی
۳۔ ٹائپسٹ۔ تعلیم کم از کم ایف۔ اے ہو۔ تین آسامیاں

ضرورت مند احباب امیر صاحب جماعت احمدیہ کی تصدیقی چٹھی کے ساتھ مورخہ ۲۳ر جولائی بروز جمعہ احمدیہ دار الذکر لاہور میں خاکسار سے مل لیں۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی امۃ المتین عرصہ دو تین ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہے اور بہت کمزور ہو چکی ہے۔ اسی طرح میرے برادرِ نسبتی ملک ضمیر احمد صاحب ساہووالہ ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ حبیبہ بیگم کو بھی عرصہ سے دل کی تکلیف ہے۔ احبابِ جماعت سے ہر دو کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک عبد المجید۔ گول بازار ربوہ)

۲۔ محترم شیخ محمد امین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امین آباد حال لائل پور عرصہ سے جسم کے نچلے حصہ یعنی ٹخنوں سے کولھوں تک تمام اعضاء میں شدید درد کی وجہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (نصر اللہ خان سیکرٹری مال تولیکے ضلع گوجرانوالہ۔ حال ربوہ)

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ ڈنمارک۔ لندن، سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ نیز ویزا کے حصول کے لئے

ـــ آج ہی رجوع فرمائیں ـــ

انڈس ٹریول سروس
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۴